

اسماء الاربعین
فی
شفاة سید المحبوبین

احادیث شفاعت

تصنیف لطیف

پیتر کٹر

علیہ السلام حضرت مجدد امام احمد رضا خاں بریلوی

ڈیجیٹل فکر علیہ السلام
لاہوری

پرنٹنگ ہاؤس، ہسپتال بازار، لاہور
E-Mail: flkrealahazra@yahoo.com

برائے

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل، کراچی

اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین

احادیث شفاعت

تصنیف: عالی حضرت مجدد امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش:

ڈیجیٹل لائبریری فکر اعلیٰ حضرت، اوکارہ

اسماع الاربعین فی شفاعۃ سیدہ المحبوبات	نام کتاب :
اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا خان بریلوی	تصنیف :
راؤ فضل الہی رضا قادری	کمپوزنگ :
راؤ ریاض شاہد رضا قادری	ماٹل :
راؤ سلطان مجدد رضا قادری	زیر سرپرستی :
سید وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی	حسب الحکم :

پیش کش:

ڈیجیٹل لائبریری فکرِ اعلیٰ حضرت - پرسٹوری عزیز کیمسٹ، ہسپتال بازار، اوکاڑہ

E-mail: fikrealahazrat@yahoo.com

برائے:

ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل

۲۵۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل چوک)، صدر، کراچی

www.imamahamadraza.net

بسم الله الرحمن الرحيم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا کس حدیث سے ثابت ہے

۔ بینوا توجروا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب:-

الحمد لله المبصر المسموع، والله بلوة والسلام على المبشر

الشفيع، وعلى اله وصحبه وبارك كل مساء وسطيع،

سبحان اللہ ایسے سوال سن کر کتنا تعجب آتا ہے کہ مسلمان و مدعیانِ نبوت اور ایسے واضح عقائد میں تشکیک کی

آنت۔۔۔۔۔ یہ بھی قربِ قیامت کی ایک علامت ہے۔ انا لله وانا اليه راجعون

احادیث شفاعت ایسی چیز ہیں جو کسی طرح چھپ سکیں؟ بیسیوں صحابہ کرام، صد ہا تابعین ہزار ہا محدثین، ان

کے روای۔۔۔۔۔ حدیث کی ہر گونہ کتابیں صحاح، سنن، مسانید، معاجم، جوامع، مصنفات ان سے مالا مال۔۔۔۔۔ اہلسنت کا

ہر تنفس یہاں تک کہ زمان و الخفال بلکہ دہقانی جہاں بھی اس عقیدے سے آگاہ۔۔۔۔۔ خدا کا پیرا محمد کی شفاعت، ایک

ایک بچے کی زبان پر جاری۔۔۔۔۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبارک وشراف و معجد و کرم۔

فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے رسالہ ”سمع و طاعة لا حدیث الشفاعة“ میں بہت کثرت سے ان احادیث کی

جمع و تلخیص کی ہے یہاں یہ نہایت اجمال صرف چالیس حدیثوں کی طرف اشارت اور ان سے پہلے چند آیات قرآنیہ کی

تلاوت کرنا ہوں۔

آیت اولی:-

قال الله تعالى: : عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

قریب ہے تیرا رب تجھے مقام محمود میں بھیجے

ع: یعنی ملائکہ ع: یعنی شعلے سے

(پ ۱۵ انبی اسرائیل ع ۹) ترجمہ کنز الایمان

صحیح بخاری شریف میں ہے، حضور شفیع المذہبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی گئی، مقام محمود کیا چیز ہے؟

فرمایا: هو الشفاعۃ وہ شفاعت ہے۔

آیت ثانیہ:-

قال اللہ تعالیٰ: .: وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

اور قریب تر ہے تجھے تیرا رب اتنا دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا

(پ ۳۴ ع ۱۱۸ نصیحتی) ترجمہ کنز الایمان

دیلمی مستدرق دروس میں امیر المؤمنین مولیٰ علیؑ کہہ کر اللہ تعالیٰ وجہ سے روای جب یہ آیت اتری حضور شفیع

المذہبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اذن لا ارضی وواحد من امنی فی النار

جب اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی کر دینے کا وعدہ فرماتا ہے تو میں

راضی نہ ہوں گا اگر میرا ایک بھی امتی دوزخ میں رہا

المہم صلی وسلم وبارک علیہ ۔

ظہر آئی اوسط اور بزاز مستدر میں اس جناب مولیٰ المسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روای حضور شفیع المذہبین صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

اشفع لامنی حتیٰ ینا دینی ربی ارضیت

یا محمد اقول ای رب رضیت .

میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا۔ یہاں تک کہ میرا رب پکارے گا

اے محمد تو راضی ہوا؟ میں عرض کروں گا اے رب میں راضی ہوا

آیت ثالثہ:-

قال اللہ تعالیٰ: .: وَاسْتَغْفِرُكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(پ ۲۶ ع ۲ سورہ محمد) ترجمہ کنز الایمان

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو حکم دیتا ہے کہ مسلمان مردوں اور عورتوں

کے گناہ مجھ سے بخشواؤ۔۔۔۔ اور شفاعت کا ہے کام ہے؟

آیت اربعہ:-

قال الله تعالى: .: وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَأَسْتَغْفِرُوا لَكُمْ الرَّسُولَ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا
اور اگر وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تیرے پاس حاضر ہوں
پھر خدا سے استغفار کریں اور رسول ان کی بخشش مانگے تو
بے شک اللہ تعالیٰ کو تو یہ قبول کرنے والا مہربان پائیں
(پ ۵ ع ۲ النساء) ترجمہ کنز الایمان

اس آیت میں مسلمانوں کو ارشاد فرماتا ہے کہ گناہ ہو جائے تو اس نبی کی سرکار میں حاضر ہو اور اس سے

درخواست شفاعت کرو محبوب تمہاری شفاعت فرمائے گا تو ہم یقیناً تمہارے گناہ بخش دیں گے۔

آیت خامسہ:-

قال الله تعالى: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوْ أَنَّهُمْ رَوَوْا زُورًا هُمْ
جب ان منافقوں سے کہا جائے آؤ رسول اللہ تمہاری
مغفرت مانگیں تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں
(پ ۲۸ ع ۱۳ منافقون)

اس آیت میں منافقوں کا حال بدآل ارشاد ہوا کہ وہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت نہیں

چاہتے، پھر وہ جو آج نہیں چاہتے وہ کل نہ پائیں گے۔۔۔۔ اور جو کل نہ پائیں گے وہ ”کل“ نہ پائیں گے۔۔۔۔ اللہ دنیا

وآخرت میں ان کی شفاعت سے ہمیں بہرہ مند فرمائے۔

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے

مگر آج ان سے التجا نہ کرے

و صلی اللہ تعالیٰ علی شفیع الملئین والہ

وصحبہ وحزبہ اجمعین

الاحادیث

شفاعت کبریٰ کی حدیثیں جن میں صاف صریح ارشاد ہوا کہ عرصات محشر وہ طویل دن ہوگا کاٹے نہ کٹے
 اور سروں پر آفتاب اور دوزخ نزدیک۔۔۔۔۔ اس دن سورج میں دس برس کامل کی گرمی جمع کریں گے اور سروں
 سے کچھ ہی فاصلے پر لا کر رکھیں گے۔۔۔۔۔ پیاس کی وہ شدت کہ خدا نہ دکھائے۔۔۔۔۔ گرمی کی وہ قیامت کہ اللہ بچائے
 بانسوں پسیند زمین میں جذب ہو کر اوپر چڑھے گا یہاں تک کہ گلے گلے سے بھی اونچا ہوگا۔۔۔۔۔ جہاز چھوڑیں تو
 بننے لگیں۔۔۔۔۔ لوگ اس میں غوطے کھائیں گے۔۔۔۔۔ گھبرا گھبرا کر دل حلق بند آجائیں گے۔۔۔۔۔ لوگ ان عظیم آفتوں
 میں جان سے نکل آ کر شفیع کی تلاش میں جا بجا پھریں گے۔۔۔۔۔ آدم ونوح، خلیل و عیسیٰ علیہم السلام، المصلوٰة و المسلمین
 کے پاس حاضر ہو کر جواب صاف سنیں گے۔ سب انبیاء فرمائیں گے ہمارا یہ مرتبہ نہیں، ہم اس لائق نہیں ہم سے یہ کام نہ
 نکلے گا۔۔۔۔۔ نفسی نفسی۔۔۔۔۔ تم اور کسی کے پاس جاؤ۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ سب کے بعد حضور پر نور خاتم النبیین سید الاولین
 والآخرین، شفیع المذمبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔۔۔۔۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انہا
 لہا انہا فرمائیں گے یعنی میں ہوں شفاعت کے لئے۔۔۔۔۔ میں ہوں شفاعت کے لئے۔۔۔۔۔ پھر اپنے رب کریم
 جل جلالہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سجدہ کریں گے۔۔۔۔۔ ان کا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔۔۔۔۔

یا محمد ارفع رأسک وقل تسمع و سل تعطہ و اشفع تشفع

اے محمد اپنا سر اٹھا اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو کہ تمہیں

عطا ہوگا اور شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول ہے۔۔۔۔۔

یہی مقام محمود ہوگا جہاں تمام اولین و آخرین میں حضور کی تعریف و حمد و ثنا کا نفل پڑ جائے گا۔۔۔۔۔ اور موافق و
 مخالف سب پر کھل جائے گا، بارگاہ الہی میں جو جو جاہت ہمارے آقا کی ہے، کسی کی نہیں۔۔۔۔۔ اور ملک عظیم جل جلالہ کے

یہاں جو عظمت ہمارے مولیٰ کے لئے ہے کسی کی نہیں۔۔۔۔۔ والمحمد لله رب العلمین۔۔۔۔۔ اسی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ کے مطابق لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ پہلے اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے پاس جائیں اور وہاں سے محروم پھر کر ان کی خدمت میں حاضر آئیں تاکہ سب جان لیں کہ منصب شفاعت اسی سرکار کا خاصہ ہے دوسرے کی مجال نہیں کہ اس کا دروازہ کھول سکے۔۔۔۔۔ والمحمد لله رب العلمین۔۔۔۔۔

یہ حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم تمام کتابوں میں مذکور۔۔۔۔۔ اور اعلیٰ اسلام میں معروف و مشہور ہیں ذکر کی حاجت نہیں کہ بہت طویل ہیں۔۔۔۔۔ شک لانے والا اگر دوحرف بھی پڑھا ہو تو مشکوٰۃ شریف کا اردو میں ترجمہ منگا کر دیکھ لے۔۔۔۔۔ یا کسی مسلمان سے کہے کہ پڑھ کر سنا لے۔۔۔۔۔

اور انہیں حدیثوں کے آخر میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ شفاعت کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم بخشش گنہگاروں کے لیے بار بار شفاعت فرمائیں گے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ وہی کلمات فرمائے گا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ بے شمار بندگان خدا کو نجات بخشیں گے۔۔۔۔۔ میں ان مشہور حدیثوں کے سوا اور بھی یعنی چالیس حدیثیں لکھتا ہوں جو گوش عوام تک کم پہنچی ہوں، جس سے مسلمان کا ایمان ترقی پائے، منکر کا دل آتش غلیظ لے میں جل جائے۔۔۔۔۔ بالخصوص جن سے اس ناپاک تحریف کا رد شریف ہو جو بعض بد دینوں، خدانا ترسوں، باحق کوشوں، باطل کیشوں نے معنی شفاعت میں کیس اور انکار شفاعت کے چہرہ نجس چھپانے کو ایک جھوٹی صورت، نام کی شفاعت، دل سے گزری۔

ان حدیثوں سے واضح ہو گا کہ ہمارے آقا نے اعظم صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کے لئے متعین ہیں۔۔۔۔۔ انہیں کی سرکار نیکس پناہ ہے۔۔۔۔۔ انہیں کے در سے بے یاروں کا نباہ ہے جس طرح ایک بد مذہب کہتا ہے کہ ”جس کو چاہے گا اپنے حکم سے شفیع بنا دے گا۔۔۔۔۔“

یہ حدیثیں ظاہر کریں گی کہ ہمیں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کان کھول کر شفیع کا پیارا نام بتا دیا۔۔۔۔۔ اور صاف فرمایا کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔۔۔۔۔ نہ یہ بات گول رکھی ہو جیسے ایک بد بخت کہتا ہے کہ ”اسی کے اختیار پر چھوڑ دیجئے جس کو چاہے ہمارا شفیع کر دے“۔۔۔۔۔

یہ حدیثیں مژدہ جانغزادیں گی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نہ اس کے لئے ہے جس سے اتنا گناہ ہو

لے یعنی غصے کی آگ میں

گیا ہو اور وہ اس پر ہر وقت نام پشیمان و ترساں و لرزاں ہے۔۔۔۔ جس طرح ایک دزد باطن کہتا ہے کہ۔۔۔۔۔ ”چور پر تو چوری ثابت ہوگی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہیں اور چوری کو اس نے کچھ اپنا پیشہ نہیں ٹھہرایا مگر نفس کی شامت سے تصور ہو گیا سو اس پر شرمندہ ہے۔۔۔۔ اور دن رات ڈرتا ہے ”نہیں نہیں ان کے رب کی قسم جس نے انہیں شفیع المذنبین کیا۔۔۔۔۔ ان کی شفاعت ہم جیسے روسیاء ہوں، پرگنا ہوں، سیدہ کاروں، ستم کاروں کے لئے ہے جن کا بال بال گناہ میں بندھا ہے، جن کے نام سے گناہ بھی ننگ و عار رکھتا ہے

ترسم آلورہ شوردا من عصیاں ازمن

وحسبنا اللہ تعالیٰ و نعم الوکیل، والمصلوة والسلام علی الشفیح الجمیل، وعلی المہ و صحبہ بالوف المبعیل، والحمد للہ رب العلمین

حدیث 2،1

امام احمد سند صحیح اپنی مسند میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اور ابن ماجہ حضرت ابوموسیٰ اشعری سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

خیرت بین الشفاعة و بین ان یدخل شطر امنی الجنة
فاخترت الشفاعة لانها اعم و اکفی اترونها المؤمنین
المنقین؟ لا ولكنها للمذنبین الخطائین .
اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا کہ یا تو شفاعت لوں یا یہ کہ تمہاری آدمی امت
جنت میں جائے۔ میں نے شفاعت لی کہ وہ زیادہ تمام اور زیادہ کام آنے
والی ہے کیا تم یہ سمجھ لئے ہو کہ میری شفاعت پاکیزہ
مسلمانوں کے لئے ہے، نہیں بلکہ وہ ان گنہگاروں کے
واسطے ہے جو گناہوں میں آلورہ اور سخت کار ہیں

اللہم صلی وسلم وبارک علیہ... والحمد للہ رب العلمین -

حدیث 3

ابن عدی حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

”شفاعنی لہا لکین من اعنی“
میرے شفاعت میرے ان امتیوں کیلئے ہے جنہیں گناہ نے ہلاک کر ڈالا
--- حق ہے اے شفیع میرے --- میں قربان تیرے ---

صلى الله عليك

حدیث 4-8

ابوداؤد و ترمذی و ابن حبان و حاکم و بیہقی باقارہ صحیح حضرت انس بن مالک --- اور ترمذی و ابن ماجہ و حاکم
حضرت جابر بن عبد اللہ اور طبرانی معجم کبیر میں حضرت عبد اللہ بن عباس --- اور خطیب بغدادی حضرت عبد اللہ بن عمر
فاروق و حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

شفاعنی لاہل الکبائر من اعنی
میری شفاعت میری امت میں ان کے لئے ہے جو کبیرہ گناہ والے ہیں
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... والحمد لله رب العلمین .

حدیث 9

ابوبکر احمد بن علی بغدادی حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذمبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا :-

شفاعنی لاہل الذنوب من اعنی
میری شفاعت میرے گنہگار امتیوں کے لئے ہے
ابودرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی :-

وان زنی وان سرف
اگرچہ زانی ہو اگرچہ سرفچور ہو

فرمایا :-

وان زنی وان سرف علی رغم انفا ابی الدرداء

اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو برخلاف خواہش ابو دردا کے

حدیث 11-10

طبرانی و ترمذی حضرت بریدہ اور طبرانی معجم اوسط میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انسی لا شفیع یوم القیمة لا کثیر مما علی وجه الارض من
 طـــــجـــــر و حـــــجـــــر و مـــــدـــــر
 یعنی روئے زمین پر جتنے بڑے پتھر ڈھیلے ہیں میں قیامت میں
 ان سب سے زیادہ آزیں بنا کی شفاعت کروں گا

حدیث 12

بخاری مسلم حاکم بیہقی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی۔۔۔۔۔ واللفظ لہلین۔۔۔۔۔ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

شفاعتی لمن شہد ان لا الہ الا اللہ مخلصا بصدق لسانہ قبلہ
 میری شفاعت ہر کلمہ گو کے لئے ہے جو سچے دل سے
 کلمہ پڑھے کہ زبان کی تصدیق دل کرتا ہو

حدیث 13

احمد طبرانی و ابن ماجہ حضرت معاذ بن جبل و حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انہا اوسع لهم ہی لمن مات ولا یشرک باللہ ذینا
 شفاعت میں امت کے لئے زیادہ وسعت ہے کہ وہ ہر شخص
 کے واسطے ہے جس کا خاتمہ ایمان پر ہو

حدیث 14

طبرائی مجتم وسط میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روای۔۔۔ حضور شفیع المذنبین علیہ السلام فرماتے ہیں:-

اتى جهنم فا ضرب بابها ففتح لى فادخلها فاحمد الله
 محامدا محمدا احمد قبلى مثله ثم اخرج منها
 من قال لا اله الا الله مخلصاً
 میں جہنم کا دروازہ کھلوا کر تشریف لے جاؤں گا وہاں خدا کی تعریفیں کروں
 گا ایسی کہ نہ مجھ سے پہلے کسی نے کی نہ میرے بعد کوئی کرے، پھر روزخ
 سے ہر اس شخص کو نکال لوں گا جس نے خالص دل سے 'لا اله الا الله' کہا

حدیث 15

حاکم باقارہ صحیح اور طبرائی و بیہقی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روای حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ

وہم فرماتے ہیں۔

يو ضح لانا نبياء مناير من ذهب فيجلسون عليها ويبقى
 منبرى ولم اجلس لا ازال اقيم خشية ان ادخل الجنة ويبقى
 امنى بعدى فاقول يا رب امنى امنى ، فيقول الله يا محمد وما
 تريد ان اصنع بامنك؟ فاقول يا رب عجل حسابهم فما
 ازال حتى اعطى ، وقد بعث بهم الى النار وحتى ان مالكا
 خازن النار يقول يا محمد ما تركت
 لخصب ربك فى امنك من بقية
 انبياء کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے وہ ان پر بیٹھیں گے اور
 میرا منبر باقی رہے گا میں اس پر چلوں نہ فرماؤں گا بلکہ اپنے رب کے حضور
 سرقد کھڑا رہوں گا اس ڈر سے کہ کہیں ایسا نہ ہو مجھے جنت میں بھیج دے
 اور میری امت میرے بعد رہ جائے۔۔۔۔ پھر عرض کروں گا، اے رب

میری امت میری امت --- اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمد ﷺ تیری کیا مرضی ہے میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں؟ عرض کروں گا اے رب میرے ان کا حساب جلد فرما دے۔ پس میں شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مجھے ان کی رہائی کی چٹھیاں ملیں گی جنہیں روزِ بھج چکے تھے یہاں تک کہ مالک داروغہ روزِ عرض کرے گا۔ اے محمد ﷺ آپ نے اپنی امت میں رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا اللهم صلی وبارک علیہ والحمد لله رب العلمین

حدیث 16-21

بخاری و مسلم و نسائی حضرت جابر بن عبد اللہ اور احمد سند حسن اور بخاری تاریخ میں۔ اور بزار طبرانی و بیہقی و ابو نعیم حضرت عبد اللہ بن عباس --- اور احمد سند حسن و بزار سند چید و درانی و ابن شیبہ و ابو یعلیٰ و ابو نعیم و بیہقی حضرت ابو ذر --- اور طبرانی مجتہم اوسط میں سند حضرت ابو سعید خدری --- اور کبیر میں حضرت سائب بن یزید اور احمد با سند حسن --- اور ابن شیبہ و طبرانی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی:۔

واللفظ لجابر قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم و اعطيت عالم يعظهن احمد قبلي (المنى قوله صلى الله تعالى عليه وسلم) و اعطيت الشفاعة ان چھ حدیثوں میں یہ بیان ہوا ہے کہ حضور شفیع المندبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں شفیع مقرر کر دیا گیا اور شفاعت خاص بھی مجھ کو عطا ہوگی میرے سوا کسی نبی کو یہ منصب نہ ملا

حدیث 22-23

ابن عباس و ابو سعید خدری و ابو موسیٰ سے انہیں حدیثوں میں وہ مضمون بھی ہے جو احمد و بخاری و مسلم نے اس اور

شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا رضی اللہ تعالیٰ عنہما جمعین کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

ان لكل نبي دعوة فقد دعا بهافي اعنه واستجيب له (وهذا اللفظ لانس ولفظ ابي سعيد) ليس من نبي الا وقد اعطى دعوة فنعجلها (ولفظ ابن عباس) لم يبق نبي الا اعطى له (رجعنا الى لفظ انس و الفاظ الباقيين كمثله معنى) قال واني اخشيت دعوتي شفاعة لا معنى يوم القيمة (زاد ابو موسى) جعلها لمن صانت من امنى لا يشرك بالله شيئا يعني انبيا عليهم الصلوة والسلام كي اگر چه ہزاروں دعائیں قبول ہوتی ہیں مگر ایک دعا انہیں خاص باری تعالیٰ سے ملتی ہے کہ جو چاہو مانگ لو، بے شک دیا جائے گا تمام انبیاء آرم سے عیسیٰ علیہ السلام تک سب اپنی اپنی وہ دعا دنیا میں کر چکے۔۔۔ اور میں نے آخرت کے لئے اٹھا رکھی۔۔۔ وہ میری شفاعت ہے امت کے لئے۔۔۔ قیامت کے دن میں نے اسے اپنی ساری امت کے لئے رکھا ہے جو ایمان پر دنیا سے اٹھی

المهم اوزقنا بجاهه عندك امين۔۔۔۔

اللہ اکبر! اے گنہگار! امت! کیا تم نے اپنے مالک و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کمال رافت و رحمت اپنے حال پر نہ دیکھی؟ کہ بارگاہ الہی سے تین سوال حضور کو ملے جو چاہو مانگ لو عطا ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کوئی سوال اپنی ذات کے لئے نہ رکھا سب تمہارے ہی کام میں صرف فرمادیئے دو سوال دنیا میں کئے وہ بھی تمہارے واسطے۔۔۔ تیسرا آخرت کو اٹھا رکھا وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے جب اس مہربان مولا روف و رحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنے والا، بگڑی بنانے والا نہ ہوگا۔۔۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔ حق فرمایا۔۔۔ حضرت حق عزوجل نے

عَزِيزُ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ يَا مُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَّحِيمٌ

(پ ۱۱ ع ۵ سورہ توبہ)

واللہ العظیم قسم اس کی جس نے انہیں ہم پر مہربان کیا کہ ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے بیٹے پر زہار اتنی مہربان نہیں جس قدر وہ اپنے ایک امتی پر مہربان ہیں، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 الہی! تو ہمارا معجز و ضعف اور ان کے حقوق عظیمہ کی عظمت جانتا ہے اے قادر! اے واجد! اے ماجد! ہماری طرف سے ان پر اور ان کی آل پر وہ برکت والی درودیں نازل فرما جو ان کے حقوق کو واپس ہوں اور ان کی رحمتوں کو رکائی۔

المہم صل وسلم وبارک علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ قدر رافقہ ورحمة باعنه و قدر رافقک
 ورحمته بہ امین امین اللہ المہم الحق امین

سبحان اللہ! امتیوں نے ان کی رحمتوں کا یہ معاوضہ رکھا کہ کوئی افضلیت میں تشکیک نہیں نکالتا ہے کوئی ان کی شفاعت میں شبہہ ڈالتا ہے، کوئی ان کی تعریف اپنی ہی جانتا ہے کوئی ان کی تعظیم پر بگڑ کر کتراتا ہے۔۔۔۔۔ افعال محبت کا بدعت نام۔۔۔۔۔ اجلال وادب پر شرک کا حکام۔۔۔۔۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔۔۔۔ وسیع علم الملین
 ظلموا ای منقلب ینقلبون۔۔۔۔۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

حدیث 24

صحیح مسلم میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے تین سوال عطا فرمائے۔ میں نے دو بار تو دنیا میں عرض کر لی۔۔۔۔۔ اللہم اغفر لا منی اللہم اغفر لا منی
 الہی میری امت کی مغفرت فرما الہی میری امت کی مغفرت فرما۔۔۔۔۔ واخرت الثالثة لیوم یرغب الی فیہ
 المخلوق حتیٰ ابراهیم۔۔۔۔۔ اور تیسری عرض اس دن کے لئے اٹھا رکھی جس میں تمام مخلوق الہی میری طرف نیاز مند ہو
 گی یہاں تک کہ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔۔۔۔۔ وصل وسلم وبارک علیہ والحمد للہ رب العلمین

حدیث 25

تیسری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے شب اسریٰ اپنے رب سے
 عرض کی تو نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو یہ یہ فضائل بخشے رب عز مجید نے فرمایا:-

اعطینک خیراً من ذالک (الی قولہ) خیرات
 ففاعدک ولم اخیأہا لیس غیرک

میں نے تجھے عطا فرمایا وہ ان سب سے بہتر ہے میں نے تیرے لئے
شقاعت چھپا رکھی اور تیرے سوا دوسرے کو نہ دی

حدیث 26

ابن ابی شیبہ و ترمذی باقارہ ثخسین و صحیح اور ابن ماجہ و حاکم بحکم صحیح حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے راوی حضور
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

وإذا كان يوم القيمة كنت امام النبي وخطيبهم
وصاحب طفاعتهم غير فخر
قیامت کے دن میں انبیاء کا پیشوا اور ان کا خطیب اور ان کا
شقاعت والا ہوں گا اور یہ کچھ فخر کی راہ سے نہیں فرماتا۔

حدیث 27-40

ابن مہزیب حضرت زید بن ارقم وغیرہ چودہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے راوی حضرت شفیعی المذہب صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں:-

طفاعتی يوم القيمة حق فمن لم يؤمن بها لم يكن من اهلها
میری شقاعت روز قیامت حق ہے جو اس پر ایمان
نہ لائے گا وہ اس کے قائل نہ ہوگا

مگر مسکین اس حدیث متواتر کو دیکھے اور اپنی جان پر رحم کر کے شقاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

اللهم انك تعلم انك هديت فامنا طفاعة حبيبيك محمد صلي الله تعالى عليه وسلم
... فاجعلنا من اهلها في الدنيا و لاخرة ، يا اهل النقاوى و اهل المغفرة و اجعل اشرف صلواتك
'وانسى بركاتك ، وازكى تحياتك ، على هلى الحبيب المصطفى و الشفيح المرتضى ، و على اله
و صحبه دائما ابدا ... امين امين يا ارحم الراحمين و الحمد لله رب العلمين .